[AS INTRODUCED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-**(1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 198 of the Constitution.-** In the Constitution of the Islamic republic of Pakistan, in Article 198, in clause (3), for the expression " Bahawalpur, Multan and Rawalpindi;", the expression "Bahawalpur, Multan, Rawalpindi and Faisalabad;" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The objective of this amendment is to improve the accessibility and efficiency of the judicial system for the residents of Faisalabad and its surrounding areas by establishing a bench of the Lahore High Court in Faisalabad. Currently, litigants from Faisalabad and neighboring districts are required to travel to Lahore to attend court proceedings. This necessitates significant travel and accommodation expenses, which can be a severe financial strain, particularly for those with limited resources. The long-distance travel also results in delays, litigants often face difficulties in reaching court on time or may even miss their hearings altogether. By setting up a Lahore High Court bench in Faisalabad, the amendment seeks to localize judicial functions, thereby making the legal process more accessible and efficient for a large and growing population. This will not only reduce travel and accommodation costs but also ensure that justice is administered more promptly and effectively.

2. The proposed amendment also alleviates the case load on the main Lahore High Court, which is currently centralized in Lahore. By decentralizing some of its functions, the new bench will help manage case volumes more effectively and reduce backlogs. This change aligns with the constitutional mandate to provide speedy and inexpensive justice, ensuring that the judicial system is more responsive and accessible to the public. Overall, the amendment seeks to enhance the fairness and efficiency of the judicial process in line with constitutional principles.

Sd/-
MR. CHANGAZE AHMAD KHAN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۹۸ کی ترمیم۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۱۹۸ میں، شق (۳) میں، عبارت ''بہاولپور، ملتان اور راولپنڈی'' کو عبارت ''بہاولپور، ملتان، راولپنڈی اور فیصل آباد'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

ترمیم ہذا کا مقصد فیصل آباد میں عدالت عالیہ لاہور کا بینچ قائم کر کے فیصل آباد اور اس کے گردونواح کے علاقوں کے رہائشیوں کے لئے عدالتی نظام تک رسائی اور کارکردگی کو بہتر کرنا ہے۔ اس وقت فیصل آباد اور اس کے آس پاس کے اضلاع کے مدعیان کو عدالتی کارروائیوں میں شرکت کے لئے لاہور جانا پڑتا ہے۔ اس کے لئے کافی سفر اور رہائشی اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں جو کہ بالخصوص محدود وسائل کے حامل افراد کے لئے شدید مالی دباؤ ہو سکتا ہے۔ طویل مسافت پر مبنی سفر کے نتیجے میں تاخیر بھی ہو جاتی ہے، قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کو اکثر و بیشتر عدالت میں بروقت پہنچنے میں مشکلات در پیش آتی ہیں یہاں تک کہ ان کی سماعتیں مکمل طور پر چھوٹ سکتی ہیں۔ فیصل آباد میں عدالت عالیہ لاہور کا بینچ قائم کرتے ہوئے ترمیم کا مقصد عدالتی امور کو مقامی بنانا ہے جس کے ذریعے ایک بڑی اور بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے قانونی عمل کو مزید قابل رسائی اور کارگر بنایا جائے گا۔ اس سے نہ صرف سفر اور رہائش کے اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ انصاف کا انتظام زیادہ فوری اور مؤثر بنایا جائے۔

۲۔ مجوزہ ترمیم لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت مقدمات کی کثیر تعداد میں کمی بھی لائے گی، جس کا موجودہ مرکز لاہور میں ہے۔ اس کے بعض کارہائے منصبی کی انجام دہی کی بابت اختیارات کو مرکز سے منتقل کر کے نچلی سطح پر لانے کے لئے یہ بینچ مقدمات کی خطیر تعداد کو مؤثر طور پر نمٹانے اور انہیں التواء میں نہ رکھنے کے حوالے سے انتظامات میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ تبدیلی فوری اور سستے انصاف کی فراہمی کے لئے دستوری اختیارات کے عین مطابق ہے اور یہ امر یقینی بنائے گی کہ عدالت نظام عوام الناس کی محرومیوں کے ازالے کے لئے مزید قابل رسائی اور تیز تر ہو جائے۔ مجموعی طور پر اس ترمیم کا مقصد دستوری تقاضوں کی مطابقت میں عدالتی عمل کی اثر پذیری اور شفافیت میں اضافہ کرنا ہے۔

دستخط/۔

جناب چنگیز احمد خان

رکن، قومی اسمبلی